INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق

THE ECHO OF TRUTH

Episode: 2

کوفہ سے شام کا سفر اور حق کی سفارت

/INSIGHTOFQURAN

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH

Epi: 2

اپنے دلوں کو تھام لیجیے، آنکھیں بند کریں اور تڑپتی ہوئی روح کے ساتھ ذرا اس لٹے ہوئے کاروان کے پیچھے چلیں:

ابنِ زیاد کے دربار میں ذلت آمیز شکست کھانے کے بعد، باطل حکومت نے فیصلہ کیا کہ اس لٹے ہوئے کاروان کو دمشق میں یزید کے محل بھیجا جائے۔ کوفہ سے دمشق کا یہ سفر کوئی عام سفر نہیں تھا؛ یہ سینکڑوں میل طویل، تپتے ہوئے صحراؤں، جلتی ہوئی ریت اور پتھریلے راستوں سے گزرنے والا ایک انتہائی کٹھن اور روح فرسا مرحلہ تھا۔

اللہ اللہ! وہ کیسا دلخراش منظر ہو گا کہ اہلِ بیتؑ کی پاک بیبیوں اور معصوم، سہمے ہوئے بچوں کو دوبارہ اونٹوں کی برہنہ پیٹھ پر سوار کیا گیا

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
The Echo of Truth
Epi: 2

اور سیدِ سجادؑ، امام زین العابدینؑ کے گلے میں تپتا ہوا بھاری طوق اور زخمی پیروں میں لوہے کی وزنی زنجیریں ڈال دی گئیں، جن سے ہر قدم پر خون رِس رہا تھا۔ مکار حکومت کا مقصد ان مظلوم اسیروں کو تھکانا اور راستے کے شہروں میں اپنا خوف پھیلانا تھا، لیکن خدا کی تدبیر کچھ اور ہی تھی۔ یہ کاروانِ حق جہاں جہاں سے گزرا، وہاں وہاں باطل کے خلاف ایک ایسا فکری انقلاب برپا کرتا گیا جس نے یزیدی سلطنت کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں۔ یزیدی حکومت نے اپنے ہر کاروں کو پہلے ہی راستے کے مختلف شہروں کی طرف روانہ کر دیا تھا تاکہ وہ عوام میں یہ جھوٹا پروپیگنڈا پھیلائیں کہ

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 2

(معاذ اللہ) کچھ باغیوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی جنہیں کچل دیا گیا ہے اور اب ان کے خاندان کو قید کر کے لایا جارہا ہے۔ ظالم حکومت چاہتی تھی کہ لوگ ان مظلوم اسیروں پر پتھر ماریں اور ان کا مذاق اڑائیں۔ لیکن جب یہ پاک قافلہ کسی بھی شہر یا قصبے میں داخل ہوتا، اور وہاں کے لوگ جب زنجیروں میں جکڑے ہوئے بیمار امامؑ کا نورانی، باوقار چہرہ دیکھتے اور پاک بیٹیوں کا بے مثال جلال دیکھتے، تو وہ تڑپ اٹھتے اور فوراً سمجھ جاتے کہ یہ کوئی باغی نہیں بلکہ سید الانبیاء ﷺ کا اپنا مظلوم کنبہ ہے۔ یوں، ظالم کا ہر جھوٹا پروپیگنڈا راستے میں ہی دم توڑتا گیا اور جشن منانے کے لیے جمع ہونے والے تماشائی اپنے گناہوں پر زار و قطار رونے اور ماتم کرنے لگے۔

(بحوالہ: الکامل فی التاریخ)

اس طویل اور دردناک سفر کے دوران جب یہ کاروان موصل کے قریب ایک عیسائی راہب کے دِیر (خانقاہ) کے پاس سے گزرا، تو وہاں ایک ایسا دل ہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جس نے غیر مسلموں پر بھی آلِ رسولؐ کی سچائی کو واضح کر دیا۔ رات کے وقت یزیدی فوج نے امام حسینؑ کے سرِ مبارک کو ایک جگہ رکھا اور خود شراب کے نشے میں بدستور مصروف ہو گئے۔

اس عیسائی راہب نے جب آدھی رات کو دیکھا کہ اس کٹے ہوئے سرِ مبارک سے ایک ایسا نور نکل رہا ہے جو آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا ہے، تو اس کا دل تڑپ اٹھا۔ اس نے تڑپتے ہوئے دل کے ساتھ یزیدی سپاہیوں کو اپنی ساری جمع پونجی دی اور صرف ایک رات کے لیے وہ سرِ مبارک اپنے پاس رکھنے کی اجازت مانگی۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 2

راہب نے اس مقدس، خون آلود سر کو عطر اور گلاب سے دھویا، اپنے سینے سے لگایا اور ساری رات زار و قطار روتا رہا۔ صبح ہوتے ہی اس نے کلمہ پڑھا، مسلمان ہوا اور یزیدی فوج سے کہا:

"بربادی ہو تم پر! تم نے اپنے ہی نبی کے بیٹے کو ذبح کر دیا؟"

(بحوالہ: الصواعق المحرقہ)

شدید علالت، تپتی ریت، پیاس اور بیڑیوں کے اس جانکاہ بوجھ کے باوجود، سیدِ سجادؑ کا اس پورے سفر میں یہ حال تھا کہ آپ کے خون آلود لبوں پر ہر وقت اللہ کا شکر اور ذکر جاری رہتا۔ جب بھی کوئی سنگدل سپاہی آپ کو اذیت دینے کی کوشش کرتا، آپؑ پورے حسینی جلال اور وقار کے ساتھ اسے دیکھتے کہ وہ ظالم خود اپنی نظریں جھکانے پر مجبور ہو جاتا۔

راستے میں ایک مقام پر ایک شامی شخص نے آپؑ کی حالتِ زار دیکھ کر طنز کرنا چاہا، تو آپؑ نے غصے یا فریاد کے بجائے انتہائی نرمی اور علم کے ساتھ اسے قرآن کی وہ آیت یاد دلائی:

"کیا تو نے قرآن میں

قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

کہہ دو کہ میں تم سے اس تبلیغ کا کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے اپنے قریبی رشتہ داروں کی محبت کے (42:23)

نہیں پڑھا؟

وہ شخص یہ سنتے ہی لرز اٹھا اور پکارا:

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 2

"خدا کی قسم! کیا آپ ہی وہ قریبی رشتہ دار ہیں؟"

آپؑ نے فرمایا:

"ہاں، خدا کی قسم ہم ہی وہ ہیں۔"

وہ شخص اپنے کھے پر رو پڑا، اپنے منہ پر طمانچے مارے اور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی۔

(بحوالہ: تفسیرِ ابنِ کثیر)

میرا اور آپ کا دل اس کٹھن سفر، اہلِ بیت کی عورتوں کی بے چادری اور امامؑ کے پیروں سے بہتے خون کے درد کو محسوس کر کے رو تو پڑتا ہے،
لیکن ذرا ٹھہر کر اپنے دل سے ایک سوال تو کیجیے۔۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
The Echo of Truth

Epi: 2

ہم جب اپنی زندگی میں کسی چھوٹی سی آزمائش سے گزرتے ہیں، لوگوں کی باتیں سنتے ہیں، کیریئر کا کوئی نقصان ہوتا ہے، یا معاشرے میں ہمارے خلاف کوئی افواہ یا جھوٹا پروپیگنڈا پھیلایا جاتا ہے،

تو ہم اندر سے کیوں بکھر جاتے ہیں؟

ہم کیوں ہمت ہار کر بیٹھ جاتے ہیں؟

یا لوگوں کے سامنے اپنی مظلومیت کا رونا روتے ہیں؟

ذرا اسیرانِ کربلا کے اس بے مثال اسوہ اور مائنڈ سیٹ کو اپنے دل میں اتاریے سب کچھ لٹ چکا ہے، پاؤں میں زنجیریں ہیں، چادریں چھن چکی ہیں اور چاروں طرف دشمنوں کا جھوٹا پروپیگنڈا ہے، لیکن

ان کا خاموش وقار، ان کا صبر اور ان کا کردار ایسا بلند ہے کہ وہ جہاں سے گزرتے ہیں، باطل کا پورا سسٹم خود بخود ایکسپوز اور تباہ ہو جاتا ہے۔

زندگی کی ان چھوٹی چھوٹی آزمائشوں اور لوگوں کی باتوں سے ٹوٹنا اور مایوس ہو کر رونا چھوڑیے؛

اپنے اندر وہ حسینی اور زینبی وقار پیدا کیجیے کہ حالات کتنے ہی خلاف کیوں نہ ہوں، سچائی پر قائم آپ کا صرف وجود ہی سامنے کھڑے باطل اور اس کے جھوٹے پروپیگنڈے کے لیے ایک خاموش اور ابدی شکست بن جائے۔